سوال

(284) کیا غیر مسلم خادمہ کو ملازم رکھا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

میں نے گھر میں اپنی بیوی کی مدد کے لئے ایک خادمہ بلانے کے لئے بیرون ملک لکھا تو انہوں نے خط کے ذریعہ جواب دیا ہے کہ اس ملک میں غیر مسلم خادمہ ہی مل سکتی ہے تو کیا یہ جائز ہے کہ میں غیر مسلم خادمہ کو بلالوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر مسلم خادم، خادمہ، ڈرائیور یا کسی بھی کارکن کو جزیرۃ العرب میں بلانا جائز نہیں ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے حکم دیا تھا کہ یہود نصاری کو جزیرۃ العرب سے نکال دیا جائے اور اس میں صرف مسلمانوں کو ہی رہنے دیا جائے نیز وفات کے وقت

نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا ''اس جزیرہ سے تمام مشرکوں کو نکال دیا جائے۔''

کافر مردوں اور عورتوں کو یہاں بلانے میں مسلمانوں کے لئے عقائد واخلاق اور تربیت اولاد کے حوالہ سے بہت نقصان ہے، لہذا اللہ سبحانہ وتعالی اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرنے اور شرک وفساد کے سدباب کے لئے ضروری ہے کہ غیر مسلموں کو یہاں نہ بلایا جائے۔ واللہ ولی التوفیق۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ 379

محدث فتویٰ